www.KitaboSunnat.com

سلسلة خدمة الحديث النبوي 8

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ النساء ٨٠

# مسند اسحٰق بن راہویہ رحمہ اللہ

تالیف

امام الائمۃ ابویعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابوانس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ﴿النساء ٨٠﴾

سلسلة خدمة الحديث النبوي 9

# مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ رحمہ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج و فوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنّہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اُردو بازار لاہور
042-37357587

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق
**انصار السنۃ پبلیکیشنز** رجسٹرڈ
محفوظ ہیں

# مسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ متوفی ۲۳۸ھ
ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظرثانی پروفیسر عدیل الرحمن
تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد
تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی
ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

**Dar-us-Salam**
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com



ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے تھے۔''

(۳)......سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا۔ (مسلم، کتاب الایمان، رقم: ۳۹۹)

[۲۲۹/۳۹]...... أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الأَقْرَبِينَ﴾ (الشعراء) دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَجَمَعَهُمْ فَعَمَّ، وَخَصَّ: يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ، وَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا. ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب یہ آیت: ''اپنے قریبی رشتے داروں کو آگاہ فرمائیں۔'' نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کے عام وخاص کو جمع کیا اور فرمایا: ''بنو کعب بن لؤیّ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، بنو مرہ بن کعب! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ، بنو عبد شمس! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ، بنو عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم سے بچاؤ۔ فاطمہ! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، البتہ جو رشتے داری ہے میں اس تعلق کو نبھاؤں گا۔''

**فوائد**:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پوری قوم کے لیے اور پوری نسل انسانی کے لیے تھی لیکن ترجیحاً اپنے رشتے داروں کے لیے تھی جیسا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے سب سے پہلے توحید کی دعوت اپنے باپ آزر کو دی۔

دوسری روایت میں ہے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب یہ آیت: ﴿وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ﴾ (الشعراء: ۲۱۴) نازل ہوئی تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے یہاں تک کہ کوہ صفا پر چڑھ گئے۔ وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آواز لگائی: ''یا صباحا'' (یہ جملہ ایسے موقع پر لوگوں کو جمع کرنے کے لیے بولا جاتا تھا جب کوئی عظیم واقعہ رونما ہوجاتا) سب لوگوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگو! تمہارا کیا خیال ہے اگر میں تمہیں یہ خبر دوں کہ گھوڑوں کا ایک لشکر اس پہاڑ کے پیچھے سے نکلنے والا ہے تو کیا تم مجھے سچا جانو گے؟'' سب نے کہا: ہمارا تجربہ یہ ہے کہ ہم نے آپ کو کبھی جھوٹا نہیں پایا۔ یہ جواب سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پھر میں

① مسلم، کتاب الایمان، باب فی قوله تعالیٰ ﴿وانذر عشيرتك الاقربين﴾، رقم: ۲۰۴۔ سنن ترمذی، رقم: ۳۱۸۴، ۳۱۸۵۔ سنن نسائی، رقم: ۳٦٤٤۔ مسند احمد: ۲/ ۳۳۳.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com



تمہیں سخت ترین عذاب سے ڈراتا ہوں۔'' یہ سن کر ابولہب کھڑا ہو کر کہنے لگا: تیری تباہی ہو۔ کیا تو نے ہمیں اس کام کے لیے جمع کیا تھا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں سورۂ تبت نازل فرمائی۔

(بخاری، رقم : ٤٩٧١۔ مسلم، رقم : ٢٠٨)

یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دن حسب ونسب کام نہیں آئے گا، بلکہ ایمان اور عمل صالح پر ہی نجات ہوگی جیسا کہ سیدنا نوح علیہ السلام نے جب اللہ ذوالجلال سے اپنے بیٹے کے متعلق دعا کی تو فرمایا: ﴿یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ﴾ (هود: ٤٦) یہ بھی معلوم ہوا کہ قیامت کے دن مشرک کافر کی نہ نجات ہوگی اور شفاعت بھی ان کے حق میں منظور نہیں ہوگی۔

حدیث کے آخر میں ہے رشتہ داری کے تعلق کو نبھاتا رہوں گا۔ مطلب یہ کہ صلہ رحمی کے طور پر مجھ سے جو ہو سکا وہ میں کروں گا۔ کیونکہ یہ دنیاوی معاملہ ہے۔ معلوم ہوا مشرک رشتہ داروں سے بھی صلہ رحمی کرنی چاہیے۔

[٤٠/٢٣٥]...... أَخْبَرَنَا جَرِیرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِیِّ......

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا کُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا کُتِبَتْ عَشْرًا، وَمَنْ هَمَّ بِسَیِّئَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا لَمْ تُکْتَبْ عَلَیْهِ، فَإِنْ عَمِلَهَا کُتِبَتْ سَیِّئَةً. ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو نیکی کا ارادہ کرتا ہے لیکن اسے کر نہیں پاتا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اگر وہ اس نیکی کو کر لیتا ہے تو دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور جو کسی برائی کا ارادہ کرتا ہے لیکن اسے کرتا نہیں تو اس کے خلاف نہیں لکھی جاتی، اور اگر وہ اسے کر لیتا ہے تو وہ ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے۔''

**فوائد**:...... مذکورہ حدیث سے اللہ ذوالجلال کے فضل وکرم کا اثبات ہوتا ہے جو اہل ایمان کے ساتھ وہ کرے گا کہ ایک نیکی کا بدلہ دس نیکیوں کے برابر عطا فرمائے گا یہ کم از کم ہے۔ حالانکہ دوسری صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ نیکیوں کا ثواب اس کے لیے لکھ دیتا ہے۔'' (بخاری، رقم : ٦٤٩١۔ مسلم، رقم : ١٣١)

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ﴾ (الانعام: ١٦٠) ''جو شخص نیک کام کرے گا اس کو اس کے دس گنا ملیں گے اور جو شخص برا کام کرے گا

① بخاری، کتاب التوحید......، رقم: ٧٥٠١۔ مسلم، کتاب الایمان، باب اذاهم العبد بحسنة الخ، رقم: ١٣٠۔ مسند احمد: ٢/ ٢٣٤.

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز